احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 27 فروری 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27 فروری 2003ء 25 ذوالحج 1423 ہجری 27 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 45

مجاہد کا مقام

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

اللہ نے اپنی راہ کے مجاہد کیلئے یہ ذمہ لیا ہے کہ اسے وفات دے گا تو جنت میں داخل کرے گا- ورنہ اسے بسلامت اجر اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹائے گا-

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب افضل الناس حدیث نمبر 2573)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ابتلاء ضرور آتے ہیں تا کچوں اور پکوں میں امتیاز ہو اور مومنوں اور منافقوں میں بیّن فرق نمودار ہو اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہنے پر نجات پا جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا کوئی امتحان نہ ہو- یہ کبھی نہیں ہوتا- دنیا میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے جب دنیاوی نظام میں یہ نظیر موجود ہے تو روحانی عالم میں یہ کیوں نہ ہو- بغیر امتحان اور آزمائش کے حقیقت نہیں کھلتی- آزمائش کے لفظ سے یہ بھی دھوکا نہ کھانا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو جو عالم الغیب اور یعلم السرّ و الخفی ہے امتحان یا آزمائش کی ضرورت ہے اور بدوں امتحان یا آزمائش کے اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا ایسا خیال کرنا نہ صرف غلطی بلکہ کفر کی حد تک پہنچتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان صفات کا انکار ہے-

(ملفوظات جلد دوم ص 376)

درخواست دعا

☆ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید جنوری 2003ء سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور اب روبصحت ہو رہے ہیں- احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے-

ماہر امراض قلب کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈول کے مطابق فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے مورخہ 8 مارچ 2003ء بروز ہفتہ شام 4:30 بجے مریضوں کا معائنہ شروع کرینگے اگلے روز بروز اتوار صبح 8:30 بجے تا 2-00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ECG وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نڈر احمدی، معروف قانون دان اور خادم سلسلہ امیر ضلع راجن پور

مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے گئے

1961ء میں بیعت کی، اسیر راہ مولیٰ ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا

احباب جماعت کو نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راجن پور محترم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 25 فروری 2003ء بروز منگل نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے 61 سال کی عمر میں شہید کر دیئے گئے۔

تفصیلات کے مطابق مورخہ 25 فروری رات ساڑھے نو بجے آپ اپنے دفتر میں جو آپ کے مکان کے ایک حصہ میں ہے بیٹھے کام کر رہے تھے۔ اس وقت ان کے پاس ان کا بھائی (جو غیر از جماعت ہیں) اور بیٹی بھی بیٹھی ہوئی تھی کہ دو پگڑی پوش آدمی دفتر میں آئے انہوں نے میاں صاحب کی بیٹی کو کہا کہ تم اندر چلی جاؤ۔ اس کے اٹھتے ہی انہوں نے فائرنگ کر دی اور میاں اقبال احمد صاحب موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ آپ کے بھائی زیر علاج ہیں۔

محترم میاں اقبال احمد صاحب تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم وہیں سے حاصل کی اور پھر میٹرک کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تعلیم حاصل کی۔ 23 اپریل 1961ء کو بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 16 مارچ 1970ء کو نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ کئی سال پہلے دفتر وصیت میں اپنے تجہیز و تکفین کے اخراجات کی رقم جمع کروا چکے تھے۔ آپ ایم اے اسلامیات اور ایل ایل بی پاس تھے اور راجن پور میں وکالت کے پیشہ سے وابستہ تھے۔

جماعت خدمات

1971ء میں آپ نائب امیر ضلع ڈیرہ غازی خان مقرر ہوئے اور جب 1980ء میں راجن پور ضلع بنا تو آپ راجن پور کے امیر ضلع مقرر ہوئے اور 1989ء سے 1992ء کے عرصہ کے علاوہ تا حال اس عہدہ پر خدمات بجا لا رہے تھے۔ مجالس شوریٰ پر بھرپور شرکت کرتے اور اپنی آراء پیش کرتے۔ آرڈیننس کے تحت آپ پر متعدد مقدمات قائم ہوئے اور آپ کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ روزنامہ الفضل میں آپ کے مضامین شائع ہوتے رہے۔

آپ نے اپنے پس ماندگان میں اپنی پہلی مرحومہ بیوی مکرمہ بشریٰ صاحبہ بنت میاں عارف محمد صاحب مرحوم (فیکٹری ایریا ربوہ) سے ایک بیٹا دو بیٹیاں اور دوسری بیوی مکرمہ امۃ المجید صاحبہ جو کہ معروف شاعر عبدالسلام اسلام صاحب کی ہمشیرہ ہیں' سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ

آپ کی نماز جنازہ 27 فروری 2003ء بروز جمعرات صبح 9 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ادا کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، آپ کے لواحقین کو صبر جمیل دے اور تمام احمدیوں کو اشرار سے محفوظ رکھے۔ ادارہ الفضل آپ کی وفات پر آپ کے جملہ لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1970ء ④

12	جون	حضور نے ربوہ میں ''نصرت جہاں ریزروفنڈ'' تحریک کا اعلان فرمایا۔
19	جون	حضور نے حدیقۃ المبشرین کے قیام کا اعلان فرمایا۔
24	جون	حضور نے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔
26	جون	حضور نے نصرت جہاں سکیم کیلئے کم از کم 30 ڈاکٹرز اور 80 اساتذہ کے وقف کی اپیل کی۔
29	جون	گورنر کرناٹک اور وائس چانسلر کرناٹک یونیورسٹی بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔
2	جولائی	محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کی وفات۔
12	جولائی	حضور نے ''نصرت جہاں آگے بڑھو'' پروگرام کا اعلان فرمایا۔
30	جولائی	گورنر تامل ناڈو بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔
17	اگست	مشرقی پاکستان میں سیلاب زدگان کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے 5 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔
23	اگست	سری نگر بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔
30	اگست	ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا صدر ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب مقرر ہوئے۔
30	ستمبر	قریباً 3 ماہ ایبٹ آباد میں قیام کے بعد حضور کی ربوہ واپسی۔
	ستمبر	نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں پہلے سیکنڈری سکول کا قیام۔
10,9	اکتوبر	آندھرا بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔
16 تا 18	اکتوبر	اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ حضور نے افتتاحی خطاب ''ایک سچے اور حقیقی خادم کے بارہ اوصاف'' کے عنوان پر فرمایا۔
25	اکتوبر	رڑکی (یوپی) بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔
	اکتوبر	حضور کی تحریک پر 2467 اطفال نے اکتوبر 70ء تک سورۃ بقرہ کی ابتدائی 17 آیات یاد کرلیں۔
کیم	نومبر	نصرت جہاں سکیم کے تحت پہلے احمدیہ میڈیکل سنٹر کا افتتاح غانا میں ہوا۔
	نومبر	خدام الاحمدیہ میں شعبہ امور طلبہ کا قیام۔
26	دسمبر	حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تفسیر سورۃ بقرہ کی اشاعت۔
26 تا 28	دسمبر	جلسہ سالانہ ربوہ۔ حاضری ایک لاکھ کے قریب تھی۔
	دسمبر	تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اول اور تاریخ احمدیت جلد 11 کی اشاعت۔
	دسمبر	مشرقی پاکستان کے سیلاب میں خدام کی خدمات۔ مرکزی مجلس نے ایک ہزار روپے کا عطیہ دیا۔

متفرق

- حکومت سپین نے احمدیہ مشن کے نام سے مشن کو باقاعدہ رجسٹرڈ کرلیا اور اس کی دو شاخیں میڈرڈ اور قرطبہ میں قائم ہوگئیں۔
- جماعت احمدیہ فجی کا پہلا جلسہ سالانہ۔

قیام نماز کا آخری کارخانہ خاندان ہے اسے حرکت دینے کے لئے جماعتی تنظیمیں قائم ہیں

ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ نماز کے قیام کا آخری کارخانہ خاندان ہی ہوگا اس کارخانے تک پہنچنے کے لئے اسے بیدار کرنے کے لئے اسے حرکت دینے کے لئے جماعت کی مختلف تنظیمیں قائم ہیں۔ پس لجنہ عورتوں کو تو متوجہ کرے اور آخری نظر اس بات پر رکھے کہ اہل خانہ کے اندر نماز قائم کرنے کی ذمہ داری خود اہل خانہ کی ہے۔ لجنہ عورتوں سے کہے کہ آپ ہم سے سیکھیں اور پھر اپنے بچوں کو سکھائیں' اپنے خاوندوں کو اپنے بیٹوں کو اپنی بیٹیوں کو بار بار پانچ وقت نماز کی طرف متوجہ کرتی رہیں۔ جو مرد یا بچے نماز کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں عورتیں ان کو اٹھائیں کہ تم نماز پڑھنے جاؤ نماز پڑھ کر واپس آؤ پھر آرام سے بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اسی طرح بچوں کو بھی نماز کے لئے تیار کریں اور گھر کی بیٹیوں پر نظر رکھیں کہ وہ نماز ادا کر رہی ہیں۔ والدین میں سے باپ کی اول ذمہ داری ہے مگر بیٹیوں کے معاملہ میں باپ کے اوپر کچھ مشکلات بھی ہوتی ہیں اس کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کب نماز پڑھنی ہے کب نہیں پڑھنی اس لئے وہاں جب تک ماں مدد نہ کرے اس وقت تک باپ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہیں کر سکتا۔ اور بھی بہت سے مسائل ہیں نماز سے تعلق رکھنے والے جو ماں سکھا سکتی ہے۔

اسی طرح خدام نوجوانوں کو صرف یہ تلقین نہ کریں کہ تم نماز میں آؤ بلکہ یہ تلقین کریں کہ تم خود بھی آؤ اور اپنے بھائیوں کو بھی نماز پر قائم کرو اور اپنے والدین کو بھی نماز پر قائم کرنے کی کوشش کرو۔ انصار کو یہ توجہ دلانی چاہئے اپنے ممبران کو کہ تم اس عمر میں داخل ہو گئے ہو جس میں جواب دہی کے قریب تر جا رہے ہو۔ ویسے تو ہر شخص ایک لحاظ سے ہر وقت ہی جواب دہی کے قریب رہتا ہے لیکن انصار بحیثیت جماعت کے اپنی جواب دہی میں قریب تر ہیں۔ اور جو وقت پہلے گزر چکا ہے اس میں اگر کچھ خلا رہ گئے ہیں وہ ان کو بھی پورا کرنا شروع کریں' اس طرح ان کا کام اور ذمہ داری دہری ہو جاتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ موجودہ وقت کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں اور گذشتہ گذرے ہوئے وقت کے خلاء بھی پورے کریں انصار اپنے ساتھیوں کو بتا بتا کر اس طرح بیدار کریں کہ ان کو اپنی فکر پیدا ہو۔

تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ ایک معین پروگرام بنالیں ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کیلئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے' ہمیشہ کے لئے مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں' انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں۔ وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کرلیں' تین مہینے میں مقرر کرلیں مگر جب مقرر کرلیں پھر اس پر قائم رہیں' اس پر صبر دکھائیں ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے' اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے' کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی' کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی۔ اور بہت سے پہلو ہیں وہ ان سب پہلوؤں پر غور کیا کریں اور ہر دفعہ اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کچھ مزید حاصل کر سکے ہیں یا نہیں۔ اگر اس جہت سے اس طریق پر وہ کام شروع کریں گے تو امید ہے کہ ہم بہت تیزی کے ساتھ اپنے اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہوں گے جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب ہم مقصد کی طرف بڑھ جائیں اور جب ہم مقصد کو حاصل کر رہے ہوں تو پھر فتح ایک ثانوی چیز بن جاتی ہے۔ عددی اکثریت کے نصرت اور ظفر کے جو خواب آپ اب دیکھ رہے ہیں اس سے بڑھ کر یہ خواب آپ کے حق میں آپ کی ذاتوں میں پورے ہو چکے ہوں گے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ اس دن کو قریب تر لائے جو ظاہری فتح کا دن بھی ہوا کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء) (الفضل 24 اگست 98ء)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رسول اللہؐ کی تمام عبادات محض خدا کی ذات کے لئے وقف تھیں اور ہر قسم کے ریا سے پاک تھیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت الٰہی اور غیرت توحید

فتح مکہ کا دن خدا کی توحید اور عظمت کے قیام کا دن تھا جب اللہ اکبر کے نعرے بلند ہوئے

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرک وبت پرستی کے تاریک دور میں قیام توحید کا عظیم الشان کام لیا جانا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آغاز سے ہی آپ کے دل میں توحید کی محبت اور بت پرستی سے نفرت رکھ دی تھی اور اپنی خاص مشیئت سے آپ کو شرک سے محفوظ رکھا۔

رسول اللہؐ کی کھلائی ام ایمنؓ بیان کرتی تھیں کہ ''بوانہ'' وہ بت تھا جہاں قریش حاضر ہو کر قربانیاں گزارتے اور اس کی تعظیم کرتے تھے۔ سال میں ایک دن وہاں اعتکاف کرتے تھے۔ ابو طالب بھی اپنی قوم کے ساتھ وہاں جاتے اور رسول اللہؐ کو بھی ساتھ لے جانا چاہتے مگر آپ انکار کر دیتے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات ابو طالب اور حضورؐ کی پھوپھیاں اس وجہ سے آپؐ سے سخت ناراض ہوتے اور کہتے کہ بتوں سے آپ کی بیزاری کے باعث ہمیں آپ کے بارے میں ڈر ہی رہتا ہے۔

ایک دفعہ پھوپھیوں کے اصرار پر آپ وہاں چلے تو گئے مگر سخت خوفزدہ ہو کر واپس آ گئے اور کہا کہ میں نے ایک عجیب منظر دیکھا ہے۔ پھوپھیوں نے کہا کہ اتنے نیک انسان پر شیطان اثر نہیں کر سکتا۔ آپ نے کیا دیکھا ہے؟

آپ نے بتایا کہ جونہی میں بت کے قریب جانے لگتا تھا، سفید رنگ اور لمبے قد کا ایک شخص چلا کر کہتا تھا کہ اے محمد! پیچھے رہو اور اس بت کو مت چھوؤ۔ اس کے بعد پھوپھیوں نے بھی اصرار چھوڑ دیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ آپ کو ایسی مشرکانہ رسوم سے محفوظ رکھا۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد ۱ ص ۵۸ مطبوعہ بیروت)

بچپن میں اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ سفر شام کے دوران عیسائی راہب بحیرٰی سے ملاقات ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ایک سوال پر فرمایا تھا کہ مجھ سے لات اور عزیٰ کے بارہ میں مت پوچھو خدا کی قسم! ان سے بڑھ کر مجھے اور کسی چیز سے نفرت نہیں۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی جلد ۲ ص ۲۶ تا ۲۹ مطبوعہ بیروت)

نبی کریمؐ حضرت خدیجہ کا مال تجارت لے کر جب ملک شام گئے تو اپنا سودا فروخت کیا۔ کسی شخص نے اس دوران آپ سے لات اور عزیٰ کی قسم لینا چاہی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے کبھی آج تک ان بتوں کے نام کی قسم نہیں کھائی اور نہ کبھی ان کی طرف توجہ کی ہے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 1 ص 311 مطبوعہ بیروت)

الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں بچپن سے ہی اپنے خالق و مالک کی محبت بھی بھر دی گئی تھی۔ عبادت اور ذکر الٰہی سے آپ کو خاص شغف تھا خلوت پسند تھی۔ عین عنفوان شباب میں آپ کو نیک اور سچی خوابوں کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔

(بخاری بدء الوحی)

جوانی میں آنحضورؐ ہر سال غار حرا میں ایک مہینہ کے لئے اعتکاف فرمایا کرتے تنہائی میں اللہ کو یاد کرتے تھے۔ یہ جاہلیت میں قریش کی عبادت کا ایک طریق تھا۔ جب آپ کا ایک ماہ کا یہ اعتکاف ختم ہوتا تو واپس آ کر پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرتے پھر گھر تشریف لے جاتے۔ جب حضور کو پہلی وحی ہوئی وہ رمضان کا مہینہ تھا جس میں آپ غار حرا میں اعتکاف فرما رہے تھے۔

(ابن ہشام جلد ۱ ص ۲۵۱، ۲۵۲ مکتبہ مصطفی البابی الحلبی مطبوعہ مصر)

اس زمانہ میں مکہ میں گنتی کے چند لوگ توحید پرست باقی رہ گئے تھے جو دین ابراہیمی پر قائم تھے۔ ان میں ایک قابل ذکر انسان زید بن عمرو تھے۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات ان سے مکے کے قریب بلدح بستی میں ہوئی۔ مشرکین کی طرف سے آنحضرتؐ کے سامنے کچھ کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر زید کو کھانا پیش کیا گیا تو انہوں نے بھی یہ کہہ کر کھانے سے انکار کیا کہ تم لوگ اپنے بتوں کے نام پر جانور ذبح کرتے ہو اس لئے میں ہرگز تمہارا کھانا نہ کھاؤں گا۔ سوائے اس کھانے کے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ زید بن عمرو قریش کے ذبیحہ کو حرام سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ بکری پیدا کرنے والا تو خدا ہے۔ اس کے لئے گھاس اُگانے والا بھی وہی ہے۔ پھر تم اسے غیر اللہ کے نام پر کیوں ذبح کرتے ہو۔

(بخاری بنیان الکعبہ باب حدیث زید بن عمرو)

نبی کریم کی پہلی وحی کا آغاز ہی بنیادی طور پر توحید کے پیغام سے ہی ہوا۔ پہلے محض اِقْرَأْ کے الفاظ پر آپ رکتے رہے مگر جب کہا گیا۔ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ یعنی اپنے اس پیدا کرنے والے پروردگار کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا تو بے اختیار آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہو گئے کیونکہ آپ تو پہلے ہی اپنے خالق و مالک پر فدا تھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت الٰہی کے نظارے دیکھ کر مکے کے لوگ سچ ہی تو کہتے تھے عَشِقَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ' کہ محمد تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے اور اس میں کیا شک ہے کہ آپ اپنے رب کے سچے عاشق تھے۔ آپ کی محبت کا اظہار نمازوں، عبادات، دعاؤں اور ذکر الٰہی سے خوب عیاں ہے۔ محبت الٰہی کا یہ حال تھا کہ حضرت داؤدؑ کی یہ دعا بڑے شوق سے اپنی دعاؤں میں شامل کرتے تھے۔

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! اپنی اتنی محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات، میرے مال میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح: 3412)

مگر محبت الٰہی کی جو دعا آپ نے سکھائی وہ حضرت داؤدؑ کی دعا سے کہیں جامع اور بلیغ ہے۔

آپ اپنے مولیٰ کے حضور عرض کرتے ''اے اللہ! مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ! میری دل پسند چیزیں جو تو مجھے عطا کرے ان کو اپنی محبوب چیزوں کے حصول کے لئے قوت کا ذریعہ بنا دے۔ اور میری وہ پیاری چیزیں جو تو مجھ سے علیحدہ کر دے ان کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرما دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ما جاء فی عقد التسبیح: 3413)

رسول کریمؐ کی تمام عبادات پر توحید کی گہری چھاپ تھی۔ نماز کا آغاز ہی اس دعا سے کرتے تھے میں نے موحد ہو کر اپنی تمام توجہ اس ذات کی طرف پھیر دی جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(نسائی کتاب الصلوۃ باب افتتاح الصلوۃ)

فرض نمازوں کے علاوہ بالخصوص رات کے وقت آپؐ اللہ تعالیٰ کی گہری محبت سے سرشار ہو کر نہایت خشوع وخضوع سے بہت لمبی اور خوبصورت نماز پڑھا کرتے تھے۔ اپنے رب کی عبادت آپ کو ہر دوسری چیز سے زیادہ عزیز تھی۔ اپنی عزیز ترین بیوی حضرت عائشہ کے ہاں نویں دن باری آتی تھی۔ ایک دفعہ موسم سرما کی سرد رات کو ان کے لحاف میں داخل ہو جانے کے بعد ان سے فرماتے ہیں کہ عائشہ! اگر اجازت دو تو آج رات میں اپنے رب کی عبادت میں گزار دوں وہ بخوشی اجازت دے دیتی ہیں اور آپ ساری رات عبادت میں روتے روتے سجدہ گاہ تر کر دیتے ہیں۔

(درمنثور جلد 6 ص 27)

آپؐ کی عبادات محض خدا کی ذات کے لئے وقف اور خالص تھیں اور توحید کی گہری چھاپ کی وجہ سے ہر قسم کے ریا سے پاک تھیں جس پر عرش کے خدا نے بھی گواہی دی تھی کہ اے نبی تو کہہ دے میری نماز، میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی امر کا حکم دیا گیا ہے اور میں اس کا سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

(الانعام: 164,163)

توحید کے اقرار کا بھی آپ کو بہت لحاظ تھا۔ ایک دفعہ ایک انصاری نے عرض کیا کہ میرے ذمہ ایک مسلمان لونڈی آزاد کرنا ہے۔ یہ ایک حبشی لونڈی ہے اگر آپؐ سمجھتے ہیں کہ یہ مومن ہے تو میں اسے آزاد کر دیتا ہوں۔ آنحضورؐ نے اس لونڈی سے پوچھا کہ کیا تم گواہی دیتی ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے کہا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا۔ کیا گواہی دیتی ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس نے کہا ہاں۔ فرمایا کیا یوم آخرت پر ایمان لاتی ہو۔ اس نے کہا ہاں۔ فرمایا اسے آزاد کر دو۔ یہ مومن عورت ہے۔

(مسند احمد جلد ۳ ص ۴۵۲ مطبوعہ بیروت)

رسول اللہؐ کی شریعت کا پہلا سبق ہی کلمہ توحید لا الٰہ الا اللہ تھا۔ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا توحید ہی تھا۔ صبح وشام خدا کی توحید کا دم بھرتے تھے۔ دن چڑھتا تو آپ کے لبوں پر یہ دعا ہوتی۔ ہم نے اسلام کی فطرت اور کلمۂ اخلاص (یعنی توحید) پر اور اپنے نبی محمدؐ کے دین اور اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر صبح کی، جو موحد تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(مسند احمد جلد 3 ص 406 مطبوعہ بیروت)

شام ہوتی تو یہ دعا زبان پر ہوتی۔

ہم نے اور سارے جہان نے اللہ کی خاطر شام کی ہے اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

بادشاہت اسی کی ہے۔ تمام تعریفوں کا وہی مالک ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شر ما عمل: 4901)

کوئی مصیبت درپیش ہوتی تو یہ دعا کرتے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عظمت والا اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظیم عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان اور زمین کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش کریم کا رب ہے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء عند الکرب: 5869)

حضرت محمد مصطفیٰؐ ہی تھے جنہوں نے شرک و بت پرستی کے ماحول میں نعرہ توحید بلند کیا۔ پھر عمر بھر اس علم توحید کو بلند کیے رکھا۔ کبھی اس پر آنچ نہ آنے دی۔ اس کلمہ توحید کی خاطر ہر طرح کے دکھ اٹھائے اذیتیں برداشت کیں اپنے جانی دوستوں کی قربانی دی اور خود اپنی جان کی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہ کیا۔ ہمیشہ قیام توحید کے لئے کوہ استقامت بن کر تمام ابتلاؤں کا مقابلہ کیا۔ آپ نے توحید کو ہی ذریعہ نجات قرار دیا اور فرمایا کہ جس نے صدق دل سے توحید باری کا اقرار کیا وہ جنتی ہے۔ (مسلم)

اپنی امت کو ہمیشہ توحید کے ترانے اور نغمے الاپنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جس شخص نے دن میں سو مرتبہ خدا کی توحید کا یوں اقرار کیا۔ کہ خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے۔ تمام تعریفوں کا بھی وہ مستحق ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ ایسے شخص کو دس غلاموں کی آزادی کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں مٹائی جائیں گی۔ توحید باری پر مشتمل یہ ذکر اس دن شام تک کے لئے شیطان سے اس کی پناہ کا ذریعہ بن جائے گا اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل والا قرار نہیں پائے گا سوائے اس شخص کے جو یہ ذکر اس سے زیادہ کثرت سے کرے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب صفۃ ابلیس وجنودہ)

رسول اللہؐ نے توحید کی حفاظت کی خاطر وطن کی قربانی بھی دی اور مدینہ ہجرت کر لی۔ جب وہاں بھی دشمن تعاقب کر کے حملہ آور ہوا تو مجبوراً دفاع کے لئے تلوار اٹھائی مگر ان دفاعی جنگوں کی غرض بھی یہی تھی کہ خدا کا نام بلند ہو۔

ایک دفعہ کسی نے پوچھا اے اللہ کے رسول! کوئی حمیت کی خاطر لڑتا ہے تو کوئی شجاعت کی خاطر اور کوئی مال غنیمت کی خاطر۔ خدا کی خاطر جہاد کرنے والا کون شمار ہوگا؟ آپؐ نے فرمایا وہ شخص جو اس لئے لڑتا ہے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔ توحید کی عظمت قائم ہو۔ فی الحقیقت وہی خدا کی راہ میں لڑنے والا شمار ہوگا۔

(بخاری کتاب الجہاد باب من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا: 2599)

رسول اللہؐ نے توحید کا یہ احترام بھی قائم کیا کہ اپنے اوپر حملہ آور ہونے والے اور ظلم کرنے والے جانی دشمنوں کے متعلق فرمایا کہ اب بھی اگر یہ کلمہ توحید پڑھ لیں تو ہماری ان سے کوئی لڑائی نہیں۔

(بخاری کتاب الایمان باب فان تابوا واقاموا الصلوۃ: 24)

گویا ہماری تلواریں جو اپنے دفاع کے لئے اٹھی تھیں کلمہ کے احترام میں پھر میانوں میں واپس چلی جائیں گی۔ چنانچہ آنحضورؐ نے کلمہ توحید کا اقرار کرنے پر جانی دشمن کو بھی امان دینے کا حکم دیا۔

حضرت مقداد بن عمرو کندیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریمؐ سے پوچھا کہ اگر کسی کافر کے ساتھ میدان جنگ میں میرا مقابلہ ہو، وہ میرا ہاتھ کاٹ دے اور کسی درخت کی آڑ لے کر مجھ سے بچنے کی خاطر کہہ دے کہ میں اللہ کی خاطر مسلمان ہوتا ہوں تو کیا اس کلمے کے بعد میں اسے قتل کرنے کا حق رکھتا ہوں۔ فرمایا نہیں تم اسے ہرگز قتل نہ کرو۔ میں نے عرض کیا حضورؐ اس نے میرا ہاتھ کاٹا ہے اور اس کے بعد مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا اسے قتل نہ کرو۔ اگر تم اسے قتل کرو گے تو وہ مسلمان اور تم کافر سمجھے جاؤ گے۔

(بخاری المغازی باب شہود الملائکۃ بدرا)

حضرت اسامہؓ نے جب ایک جنگ میں مد مقابل دشمن کو (جس نے کلمہ پڑھ لیا تھا) ہلاک کر دیا۔ آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ ایک توحید کا اقرار کرنے والے کو کیوں قتل کیا؟ قیامت کے روز جب کلمہ تمہارے گریبان کو پکڑے گا تو کیا جواب دو گے؟ اور جب اسامہؓ نے کہا کہ وہ سچے دل سے کلمہ نہیں پڑھتا تھا تو فرمایا کہ کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا؟

(مسلم کتاب الایمان باب تحریم قتل الکافر بعد ان قال لا الٰہ الا اللہ: 140)

زندگی کے بڑے سے بڑے ابتلاء میں بھی جب خود رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کی جانیں خطرہ میں تھیں۔ آپ غیرت توحید کی حفاظت سے غافل نہیں ہوئے اور آپ کی محبت توحید کمال شان کے ساتھ ظاہر ہوئی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ غزوۂ بدر کے لئے تشریف لے جا رہے تھے کہ حرۃ الوبرہ مقام پر ایک مشرک شخص حاضر خدمت ہوا۔ جرأت و شجاعت میں اس کی بہت شہرت تھی۔ صحابہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے (کہ ایک سورما حالت جنگ میں میسر آیا ہے)۔ اس نے رسول اللہؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں اس شرط پر آپ کے ساتھ لڑائی میں شامل ہونے آیا ہوں کہ مال غنیمت سے مجھے بھی حصہ دیا جائے۔ آپؐ نے فرمایا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو؟ اس نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا پھر تم جا سکتے ہو۔ میں کسی مشرک سے مدد لینا نہیں چاہتا۔ سبحان اللہ! توحید کی کیسی غیرت ہے کہ حالت جنگ میں ہوتے ہوئے بھی ایک بہادر سورما کی مدد قبول کرنے کو تیار نہیں کہ وہ مشرک ہے۔ کچھ دیر بعد اس نے پھر حاضر ہو کر یہی درخواست کی تو آپؐ نے وہی جواب دیا۔ وہ تیسری دفعہ آیا اور عرض کیا کہ مجھے بھی شریک لشکر کر لیں۔ آپؐ نے پھر پوچھا کہ اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہو؟ اس دفعہ اس نے اثبات میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا ٹھیک ہے ہمارے ساتھ چلو۔

(مسلم کتاب الجہاد والسیر باب کراھۃ الاستعانہ فی الغزو بکافر)

غزوہ احد میں کفار مکہ کے ذرہ احد سے دوبارہ حملہ کے بعد مسلمانوں کو ہزیمت اٹھانی پڑی۔ اس دوران ستر مسلمان شہید ہوئے تھے۔ خود حضور کی شہادت کی خبریں پھیل گئیں۔ دشمن کو اس پر خوش ہونے کا موقع میسر آیا۔ ابوسفیان فخر میں آکر اپنی فتح جتلانے لگا۔ اس نازک حالت میں (جب مسلمان خود حفاظتی کی خاطر ایک پہاڑی دامن میں پناہ گزین تھے) ابوسفیان مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔ کیا تم لوگوں میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں؟ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے از راہ مصلحت ارشاد فرمایا کہ ان کو جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ مسلمانوں کی خاموشی دیکھ کر ابوسفیان کا حوصلہ بڑھا۔ کہنے لگا کیا تم میں ابوقحافہ کا بیٹا (ابوبکرؓ) ہے؟ حضورؐ نے پھر ارشاد فرمایا کہ جواب نہ دو۔ اس پر ابوسفیان پھر بولا کیا تم میں خطاب کا بیٹا (عمرؓ) ہے؟ مسلمانوں کی مسلسل خاموشی دیکھ کر ابوسفیان نے فتح و خوشی کا نعرہ لگایا اور کہا ھبل بت کی جے۔ ھبل بت زندہ باد۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غیرت توحید نے جوش مارا اور آپ نے جواب دینے کا ارشاد فرمایا۔ صحابہ نے پوچھا ہم کیا کہیں؟ فرمایا کہو اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلّ اللہ سب سے بلند اور اعلیٰ شان والا ہے۔ ابوسفیان نے کہا ہمارا تو عزیٰ بت ہے۔ تمہارا عزیٰ کوئی نہیں! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو جواب دو اور یہ کہو کہ اللہ ہمارا مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولا نہیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ احد)

کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ عامر بن مالک جو بنی عامر کا سردار تھا۔ نبی کریمؐ کے پاس کوئی تحفہ لے کر آیا۔ آپ نے اسے اسلام کی طرف دعوت دی۔ اس نے انکار کیا تو آپ نے غیرت توحید کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں مشرک کا ہدیہ قبول نہیں کرتا۔

(مجمع الزوائد جلد 4 ص 127 للہیثمی مطبوعہ بیروت)

خدائے واحد کا گھر جو ابراہیم خلیل اللہ نے ان دعاؤں کے ساتھ تعمیر کیا تھا کہ خدایا مجھے اور میرے اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچانا۔ (ابراہیم: 36)

رسول اللہؐ کی بعثت کے وقت اس گھر کو ۳۶۰ جھوٹے خداؤں نے گھیر رکھا تھا۔ لیکن ابراہیمی دعاؤں کی بدولت رسول اللہؐ کے ذریعہ اس ظلم اور جھوٹ کے مٹنے کا وقت آ چکا تھا۔ چنانچہ فتح مکہ کے موقع پر آپ نے خانہ کعبہ تشریف لا کر خدا کے گھر کو بتوں سے پاک کیا۔

مکے میں داخلے کے وقت دنیا نے کمال انکسار کا ایک منظر دیکھا کہ جب اپنی ذات کا معاملہ تھا تو اس فخر انسانیت نے اپنا وجود کتنا مٹا دیا اور اپنا سر کتنا جھکا دیا تھا کہ سواری کے پالان کو چھونے لگا لیکن جب رب جلیل کی عظمت و وحدانیت کی غیرت کے اظہار کا وقت آیا تو نبیوں کے اس سردارؐ نے ایک ایک بت کے پاس جا کر پوری قوت سے اس پر اپنی کمان ماری۔ یکے بعد دیگرے انکو گراتے چلے گئے بڑے جلال سے یہ آیت پڑھ رہے تھے۔

کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور وہ ہے ہی مٹنے والا۔

(بنی اسرائیل: ۸۲)

(بخاری کتاب المغازی باب فتح مکہ)

چند لمحوں میں ضرب مصطفوی سے لات و منات کے بت ریزہ ریزہ ہو گئے۔ عزیٰ ٹوٹ کر پارہ پارہ ہو گیا اور ھبل پاش پاش ہو کر بکھر گیا۔

(السیرۃ النبویہ لابن ھشام جز 4 ص 59 مطبوعہ مصر)

تعمیر بیت اللہ کا یہ مقصد پورا ہوا کہ اس میں صرف اور صرف خدائے واحد کی پرستش کی جائے۔ یہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرادوں اور تمناؤں کے پورا ہونیکا دن تھا۔ یہ خدا کی بڑائی ظاہر کرنے اور عظمت قائم کرنے کا دن تھا۔ اس روز رسول خدا کو زندگی کی سب سے بڑی خوشی پہنچی کہ توحید کا بول بالا ہوا تھا۔ اس کیفیت میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے پاس تشریف لائے اور حجر اسود کا بوسہ لیا تو وفور جذبات سے آپؐ نے باآواز بلند اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔

صحابہؓ نے بھی جواب میں اللہ اکبر، اللہ اکبر کے نعرے لگائے اور اس زور سے لگائے کہ سرزمین مکہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ مگر نعرے تھے کہ تھمنے کا نام نہ لیتے تھے۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے اشارے سے صحابہؓ کو خاموش کرایا۔

(شرح مواھب اللدنیہ لزرقانی جلد ۲ صفحہ ۳۴۴ مطبوعہ بیروت)

پس فتح مکہ کا دن بھی دراصل توحید کی عظمت اور قیام کا دن تھا۔ اس روز آپ نے اپنی فتح کا کوئی نقارہ نہیں بجایا۔ ہاں! اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کے شادیانے بجائے گئے۔ یہ کہتے ہوئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنے لشکر کی عزت افزائی کی اپنے بندے کی مدد کی۔ اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ تنہا اسی نے تمام لشکروں کو پسپا کر دیا یہ تھا اپنی زندگی کی عظیم فتح پر ہمارے آقا و مولا کا نعرہ توحید۔

(بخاری کتاب الجہاد باب مایقول اذا رجع من الغزو: 2854)

توحید پر گہرے ایمان کی وجہ سے رسول اللہؐ کو کبھی کسی کا خوف پیدا نہیں ہوا۔ غزوۂ حنین میں تیروں کی بوچھاڑ کے سامنے خچر پر آگے بڑھ رہے تھے اور باآواز بلند فرما رہے تھے

انا النبی لا کذب
انا ابن عبدالمطلب

میں نبی ہوں۔ جھوٹا نہیں ہوں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب قول اللہ تعالیٰ ویوم حنین)

آپ کا تن تنہا ایک لشکر کے تیروں کی بوچھاڑ کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھنا جہاں توحید کامل پر ایمان کا نتیجہ تھا وہاں آپ کی صداقت کا محیر العقول معجزہ تھا یہاں آپ کی غیرت توحید ایک اور رنگ میں ظاہر ہوئی۔

جہاں یہ خدشہ بھی تھا کہ آپ کو ماوراء البشر مخلوق نہ خیال کیا جائے اس لئے اپنی صداقت کی گواہی کے ساتھ یہ وضاحت فرما دی کہ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ اور ایک انسان ہوں۔ یہ رعب خداداد ہے اور یہ حفاظت خدا تعالیٰ کی عطا کردہ۔

باقی صفحہ 6 پر

پھر وہی رمزیں وہی گھاتیں

گو تمہارے گرد رہتا ہے ہزاروں کا ہجوم
چاہنے والوں کی رونق' جاں نثاروں کا ہجوم
نفس مٹی میں ملائے خاکساروں کا ہجوم
سب تڑپتے اور بلکتے بے قراروں کا ہجوم
جو تمہارے درد کو محسوس کر کے رو پڑیں
غم تمہارے بانٹتا ہے غمگساروں کا ہجوم
پھر بھی لگتا ہے مجھے کہ رازداں کوئی نہیں
یوں بظاہر لگ رہا ہے رازداروں کا ہجوم

دل سے بھی پوچھا ذرا' کہتا ہے کیا؟
کیا یہ نہیں؟
گرچہ میں تنہا نہیں ہوں
پھر بھی میں تنہا ہی ہوں

ہے یہی انساں کی فطرت اس کو چاہت چاہئے
بے تکلف دوستوں کی بھی رفاقت چاہئے
حلقۂ احباب میں بھی ایک سے تو سب نہیں
ہم جلیسوں' ہم نواؤں کی بھی صحبت چاہئے
دل ہی ہے آخر تو تھک جاتا ہے بارِ فکر سے
ہے طلب اس کی اسے تھوڑی سی فرصت چاہئے
نفس کا بھی حق ہے کچھ انسان پہ اس کو بھی تو
تھوڑا سا آرام' تھوڑی سی فراغت چاہئے
پیار سے مجبور ہو تم' ہم بھی تو مجبور ہیں
بس ہمیں بھی تو تمہاری پوری صحت چاہئے

دل سے بھی پوچھا ذرا' کہتا ہے کیا؟
کیا یہ نہیں؟

تم نے اپنے چاہنے والوں کا کیوں سوچا نہیں

فرض ہے اپنی جگہ اور کام ہے اپنی جگہ
میری جاں پر حاجتِ آرام ہے اپنی جگہ
بے نیازی حسن کی تو دہر میں مشہور ہے
پھر بھی میرے عشق پر الزام ہے اپنی جگہ
ہے ترے حرفِ تسلی کا بھی اک اپنا مقام
میرے دل میں کثرتِ اوہام ہے اپنی جگہ
کاش ہم بھی اہتمامِ گریۂ شب کر سکیں
گو دعا برلب' بہ ہریک گام ہے اپنی جگہ

میں نے اپنے دل سے جو پوچھا
تو کہتا ہے یہی
تم سے بھی تو حق محبت کا ادا ہوتا نہیں

گردِ اپنے اتنا پختہ نہ حصارِ ذات ہو
میری باتیں بھی سنو! مجھ سے بھی دل کی بات ہو
کب کہا میں نے کہ نہ محبوب سے اپنے ملو
دن کا کچھ حصہ مجھے دو نام اس کے رات ہو
مسکراہٹ کی بھی کچھ بجلی چمکنی چاہئے
یہ بھی کیا کہ بس فقط اشکوں کی ہی برسات ہو
پھر وہی رمزیں' وہی گھاتیں' وہی چہلیں چلیں
پھر مری جھولی میں تیرے پیار کی سوغات ہو

دل سے بھی پوچھا۔ ذرا'
کہتا ہے کیا؟
کیا یہ نہیں؟

امة القدوس

بقیہ صفحہ 4

توحید کی یہی محبت آپ نے اپنے صحابہ میں بھی پیدا فرمائی۔ چنانچہ ایک انصاری صحابی کا ذکر ہے کہ وہ مسجد قبا میں نماز پڑھاتے تھے۔ اور جہری قرأت والی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پہلے سورۃ الاخلاص پڑھ کر پھر اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ تلاوت کرتے تھے۔ نمازیوں نے انہیں مشورہ دیا کہ سورۃ اخلاص ہی پر اکتفا کرلیا کریں، اسکے ساتھ الگ سورۃ پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر مجھ سے نماز پڑھوانی ہے تو میں ایسے ہی پڑھاؤں گا ورنہ بیشک کسی اور کو امام بنالو۔ چونکہ وہ ان میں سے صاحب فضیلت تھے اس لئے انہوں نے امام تو نہ بدلا البتہ انہوں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں ان کی شکایت کردی۔ آپ نے اسے بلا کر اس سے ہر رکعت میں سورت اخلاص پڑھنے کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا یہ سورۃ خدائے رحمان کی صفات پر مشتمل ہے۔ مجھے اس کی تلاوت بہت پیاری لگتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اس سورۃ سے تمہاری محبت تمہارے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائے گی۔

(ترمذی کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص:2826)

یاد رہے کہ سورۃ الاخلاص میں توحید کا مضمون نہایت اختصار اور کمال شان سے بیان ہوا ہے۔

حضرت عمر بن الخطابؓ ایک دفعہ توریت کا ایک نسخہ اٹھالائے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول یہ توریت کا نسخہ ہے۔ رسول اللہؐ خاموش تھے۔ حضرت عمر اس میں سے پڑھنے لگے رسول اللہؐ کے چہرے کا رنگ متغیر ہونے لگا۔ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو اس طرف توجہ دلائی کہ آنحضور ﷺ یہ پسند نہیں فرما رہے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے معذرت کی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر موسیٰ تم میں ظاہر ہوتے اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی پیروی اختیار کرتے تو سیدھی راہ سے گمراہ ہو جاتے اور اگر وہ خود بھی میرے زمانہ نبوت کو زندہ ہونے کی حالت میں پا لیتے تو ضرور میری پیروی کرتے۔

(سنن دارمی مقدمہ باب ماجاء من تفسیر حدیث النبی ﷺ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی پابندی کی بڑی غیرت تھی۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی ذات کے بارہ میں کبھی کسی سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ کے احکام میں سے کسی حکم کو توڑا جاتا تو پھر آپ ضرور غیرت دکھاتے اور سزا دیتے تھے۔

(بخاری کتاب الادب باب یسروا و لا تعسروا:5661)

فتح مکہ کے موقعہ پر ایک قریشی عورت کے چوری کرنے پر جب اس کے ہاتھ کاٹنے کی سزا کا فیصلہ ہوا اور لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز ترین فرد اسامہ بن زیدؓ سے معافی کی سفارش کروائی تو آپؐ جوش میں آکر فرمانے لگے اے اسامہ کیا تم اللہ کے احکام میں سے ایک حکم کے بارہ میں سفارش کی جرأت کرتے ہو؟

(بخاری کتاب الانبیاء باب حدیث الغار:3216)

احکام الٰہی کی تعمیل کی غیرت کا ایک اور واقعہ ابوسعید بن معلیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا میں نے جواب نہیں دیا اور نماز پڑھتا رہا۔ نماز سے فارغ ہوکر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو جب وہ تم کو پکارے تا کہ تمہیں زندہ کرے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الفاتحہ)

حضرت ابوبکرؓ تہجد کی نماز میں بہت آہستہ آواز میں قرآن شریف کی تلاوت کیا کرتے تھے اور حضرت عمرؓ ذرا اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

رسول اللہؐ نے دونوں سے اسکی وجہ پوچھی۔ ابوبکرؓ نے عرض کیا کہ میں اپنے رب سے سرگوشی میں بات کرتا ہوں۔ وہ میری حاجت کو جانتا ہی ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سوئے ہوئے کو جگاتا ہوں۔ جب قرآن شریف کی یہ آیت اتری کہ نماز میں بہت اونچی تلاوت نہ کرو نہ ہی بہت ہلکی آواز سے پڑھو اور درمیانی راہ اختیار کرو۔ (بنی اسرائیل:111) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکرؓ سے کہا کہ آپ ذرا اونچی آواز میں پڑھا کرو۔ اور حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ آپ ذرا ہلکی آواز میں پڑھا کرو۔ تا کہ قرآنی آیت کی تعمیل ہو۔

(الدر المنثور زیر آیت سورۃ بنی اسرائیل جلد 5 ص 350 مطبوعہ بیروت)

رسول اللہؐ کی آخری بیماری میں جب کسی بیوی نے حبشہ کے ایک گرجے کا ذکر کیا جو ماریہ (یعنی حضرت مریم) کے نام سے موسوم تھا۔ آپؐ اپنی بیماری کی تکلیف دہ حالت میں بھی خاموش نہ رہ سکے۔ جوش توحید میں اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ برا ہو ان یہودیوں اور عیسائیوں کا جنہوں نے اپنے نبیوں اور بزرگوں کے مزاروں کو معابد بنالیا۔ گویا بالفاظ دیگر اپنی وفات کو قریب جانتے ہوئے آپ بیویوں کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ دیکھو میرے بعد توحید پر قائم رہنا اور میری قبر کو ایسا نہ بننے دینا۔

(بخاری کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ فی البیعہ)

گویا یہ آپ کی توحید کے قیام کے لئے آخری کوشش بھی تھی اور خواہش بھی۔ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے اللّٰھم لا تجعل قبری وثناً اے اللہ میری قبر کو بت پرستی کی جگہ نہ بنانا۔

(مسند احمد۔ جلد 2 ص 246)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34620 میں محمد نعیم ولد محمد رفیق قوم ہنجرا پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے- زمین برقبہ 10 مرلے 224 مربع فٹ مالیتی -/200000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/4750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد نعیم ولد محمد رفیق دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 تنویر الدین ولد ظہیر الدین دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد دین محمد دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 34621 میں محمد اکبر ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 64 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد محمد اکبر ولد محمد حسین شاہد کوارٹر نمبر 64 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد انور برادر موصی

مسل نمبر 34622 میں سجاد احمد ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد سجاد احمد ولد بشارت احمد ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 34623 میں منشی عبدالحیٔ ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد منشی عبدالحیٔ ولد عطاء محمد ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599.

مسل نمبر 34625 میں منشی ناصر احمد ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و شادی

☼ مکرم وحید احمد رفیق صاحب متخصص فقہ و استاذ جامعہ احمدیہ ابن مکرم محمد اصغر قمر صاحب کارکن نظارت امور عامہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ فرحت طاہر صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد طاہر صاحب نائب وکیل وقف نو ہونا قرار پائی۔ مورخہ 9 فروری 2003ء بروز اتوار محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے رخصتانہ سے قبل مبلغ 20 ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ اگلے روز مورخہ 10 فروری 2003ء بروز سوموار دعوت ولیمہ کا اہتمام ناصر ہوسٹل' جامعہ احمدیہ میں کیا گیا۔ مکرم وحید احمد رفیق صاحب مکرم چوہدری محمد انور صاحب کے پوتے اور مکرم چودھری شجاعت علی صاحب مرحوم ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال کے نواسے ہیں۔ جبکہ مکرمہ فرحت طاہر صاحبہ مکرم مولوی محمد منور صاحب مرحوم مربی بلاد مشرقی افریقہ کی پوتی اور مکرم چودھری احمد دین صاحب آف فیکٹری ایریا کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

ولادت

☼ مکرم بشارت احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 6 دسمبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام ہانیہ بشارت تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم حافظ برکت علی صاحب سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم شمشاد علی باجوہ صاحب معلم وقف جدید کی نواسی ہے بچی کے نیک اور خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

☼ مکرم مشہود احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کے نانا مکرم عبدالواحد صاحب آف دہلی گیٹ لاہور مورخہ 23 فروری 2003ء بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ اگلے روز 24 فروری کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم متقی' مہمان نواز اور انفاق فی سبیل اللہ کرنے والے انسان تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے قرب میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☼ مکرم محمد احمد مبشر صاحب لاہور کی والدہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد بشیر زیروی صاحب مرحوم (سابق صدر حلقہ مزنگ لاہور) مورخہ 10 فروری 2003ء بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جنازہ ٹمپل روڈ پر ادا ہوا۔ اور ماڈل ٹاؤن قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ نے ایک بیٹا اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑیں مرحومہ مکرم ثاقب زیروی صاحب کی بھاوجہ تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور درجات بلند فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☼ مکرم انجینئر سعید احمد صاحب لاہور چھاؤنی کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم حاجی عبدالسلام صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

☼ (محترمہ امۃ الغفور صاحبہ بابت ترکہ مکرم شیر محمد صاحب)

محترمہ امۃ الغفور صاحبہ وغیرہ (ورثاء مکرم شیر محمد صاحب مقیم لندن) بذریعہ مکرم بشارت احمد خان صاحب ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم شیر محمد صاحب ولد مکرم میاں سکندر خان صاحب ساکن 32/22 دارالرحمت شرقی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 198-9124/102 امانت وخزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ 14,800/95 روپے بیلنس موجود ہے۔ یہ رقم ان کی بیوہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ کو ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ امۃ الغفور صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم خیر محمد پاشا صاحب (بیٹا)
(3) مکرم رشید محمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم صغیر محمد صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ امۃ الرفیق صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ امۃ الصبور صاحبہ (بیٹی)
(7) محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بیٹی)
(8) محترمہ امۃ النور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

☼ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 23 فروری 2003ء کو شام سات بجے سال 2002-03ء کی پہلی سہ ماہی کی تقریب تقسیم انعامات ایوان محمود ربوہ میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان تھے۔ تلاوت' عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی ربوہ نے پہلی سہ ماہی میں ربوہ بھر کے محلہ جات اور مجلس مقامی کی کارکردگی کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

محترم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کیے۔ اس سہ ماہی میں بلاک لیڈرز میں علوم بلاک الف کے بلاک لیڈر مکرم فضل حمید کاہلوں صاحب نے اول انعام وصول کیا۔ حلقہ جات میں دارالیمن وسطی سلام اول رہا۔ مکرم احسان پرویز صاحب زعیم حلقہ نے انعام وصول کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت کے ضمن میں بعض امور پیش فرمائے اور خدام کو جماعت کیلئے ذمہ دارانہ کام کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ الٰہی سلسلوں میں کام کی تکمیل کیلئے قربانیاں بھی پیش کرنی پڑتی ہیں۔ انہوں نے ایمان افروز واقعات کی روشنی میں خلافت سے وابستگی اور اطاعت کے ساتھ کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے بیان کیا کہ خلیفہ وقت کی ہر تحریر میں خدا تعالیٰ نے غیر معمولی برکتیں رکھی ہوتی ہیں اس لئے ان کو غور سے پڑھنا اور ہر تحریک پر والہانہ انداز میں قربانی کے جذبہ کے ساتھ لبیک کہنا چاہئے۔ جماعت کے کاموں میں وسعت کے پیش نظر قربانی میں بھی وسعت پیدا کرنی ہوگی۔ اس خطاب کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمان خصوصی اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ تقریب میں چھ صد سے زائد احباب شامل ہوئے۔

بقیہ صفحہ 8

عراق کے خلاف نئی امریکی قرارداد عراق کو غیر مسلح کرنے کیلئے سلامتی کونسل میں نئی امریکی قرارداد پیش ہونے کے بعد جاپان نے اس کی حمایت کر دی ہے جبکہ روس' جرمنی' فرانس اور چین اس کے خلاف ڈٹ گئے ہیں۔

صدر بش کو مناظرے کا چیلنج صدر صدام حسین نے امریکی صدر بش کو ممکنہ جنگ کے بارے میں براہ راست نشری مناظرے کا چیلنج دیا ہے۔

پاکستان کی ہالینڈ کے خلاف فتح پاکستان نے ورلڈ کپ کے اپنے چوتھے میچ میں ہالینڈ کو 97 رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان نے 50 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 253 رنز بنائے۔ جواب میں ہالینڈ ٹیم 156 پر آؤٹ ہوگئی۔

کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلائیں اقوام متحدہ میں خصوصی مشاورت کی حامل کشمیری تنظیم نے 115 ممالک پر مشتمل غیر جانبدار تحریک سے مطالبہ کیا ہے کہ اپنے ایجنڈے کے آئٹم نمبر 8 پر عمل کرتے ہوئے کشمیر کی جغرافیائی وحدت توڑنے اور خراب کرنے کی کوششیں ناکام بنائیں۔

شمالی کوریا کا میزائل تجربہ شمالی کوریا نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول اور جاپانی وزیر اعظم جونی چیرو کوئے زومی کی جنوبی کوریا آمد کے موقع پر ایک بحری جہاز شکن میزائل کا تجربہ کیا ہے جس سے جزیرہ نما کوریا میں پائی جانے والی کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔

افغانستان کے سات ٹکڑے کرنے کا امریکی منصوبہ امریکہ نے افغانستان میں اپنا اثر و رسوخ برقرار رکھنے کیلئے افغانستان کو سات ریاستوں میں تقسیم کرنے کے منصوبے کو حتمی شکل دینے کیلئے کرزئی کے نائب نعمت اللہ کے بھائی عنایت اللہ کو منصوبے پر عملدرآمد کرنے کا ٹاسک دے دیا ہے۔

وسیم اکرم کا عالمی اعزاز پاکستان کے مایہ ناز فاسٹ باؤلر وسیم اکرم نے ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میچوں میں 500 وکٹیں حاصل کر کے ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ کارنامہ ہالینڈ کے خلاف ورلڈ کپ 2003ء کے پرل میں کھیلے جانے والے میچ میں حاصل کیا۔

بقیہ صفحہ 6

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منشی ناصر احمد ولد محمد اسماعیل ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	27فروری	زوال آفتاب	12-21
جمعرات	27فروری	غروب آفتاب	6-07
جمعہ	28فروری	طلوع فجر	5-14
جمعہ	28فروری	طلوع آفتاب	6-35

عراق پرامریکی الزامات سے پاکستان مطمئن نہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان عراق کے خلاف لگائے گئے امریکہ کے الزامات سے ابھی تک مطمئن نہیں ہے۔ سلامتی کونسل میں عراق کے بارے میں امریکہ کی نئی قرارداد پر جب ووٹنگ ہوگی تو عراق پر پاکستان کے موقف کی اہمیت ہوگی۔

جنگ نامنظور۔عراق تعاون کرے غیروابستہ تحریک نے اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر عراق کے خلاف جنگ کو مسترد کردیا ہے مگر عراق پر زور دیا ہے کہ وہ اسلحہ انسپکٹروں سے بھرپور تعاون کرے۔

بھارت کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں صدر جنرل مشرف نے بھارت کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا ہے کہ ہم جنوبی ایشیا میں کشیدگی ختم کرنے کیلئے بھارت کے ساتھ تمام تنازعات پرامن طور پر اور برابری کی سطح پر حل کرنا چاہتے ہیں۔

شادی کھانوں پر پابندی کے قانون پر عملدرآمد شروع پنجاب میں شادی بیاہ کے کھانوں پر پابندی کے قانون پر گزشتہ روز سے عملدرآمد شروع ہو گیا۔ صوبائی حکومت نے اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کیلئے طریقہ کار کی منظوری دے دی ہے۔

مقامی حکومتوں کا نظام ختم نہیں ہوسکتا وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو احتجاجی مظاہروں کی اجازت ہوگی۔ مقامی حکومتوں کا نظام اور پولیس آرڈر ختم نہیں ہوسکتے کیونکہ یہ لیگل فریم ورک آرڈر کا حصہ ہیں۔

باقی صفحہ 7 پر

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/700روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 FAX:213966

قائم شدہ 1952
خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون- 214750
★ اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF JEWELLERS

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: راناعد ثراحمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائیرز
شادی بیاہ پارٹی اور ہر قسم کے فنکشنز کیلئے
ہمارے پاس تشریف لائیں۔
فون:5832655 موبائل:0303-7558315
172-173 بینک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
مناسب قیمت پر دستیاب ہیں
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 04524-213156 فیکس 212299

With New Digital Technology
UNIVERSAL VOLTAGE STABLIZERS

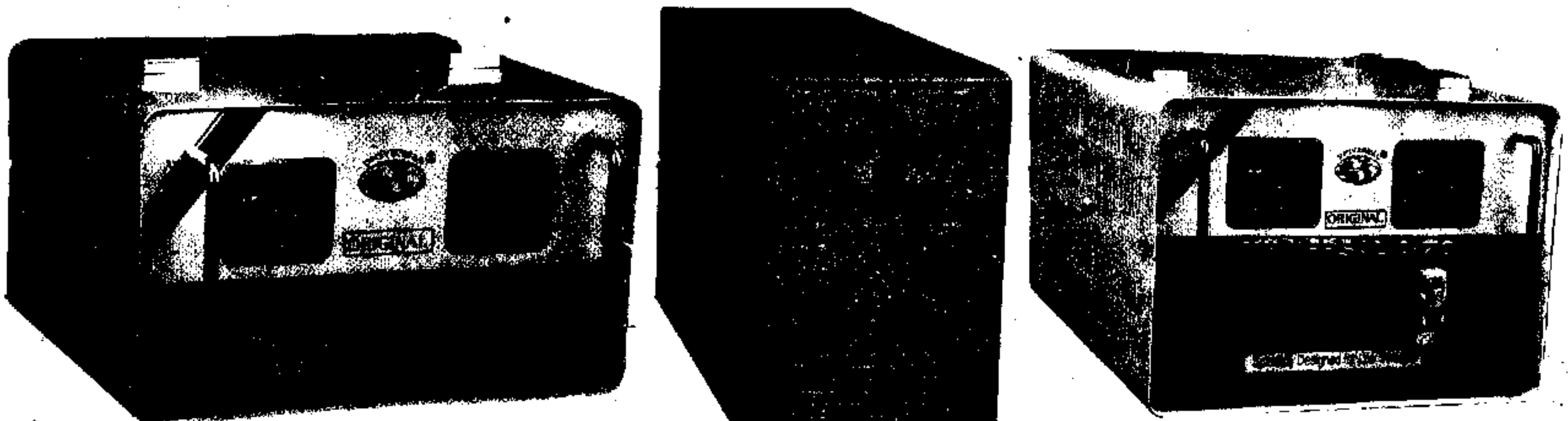

UNIVERSAL® TRADEMARK
Voltage Stabili... fridge,freezer
computer, ... photocopy machine
air condition...
DC/AC Inverter ... W, 650W, 1000W
® Regd:77396,113314 © Copy Right:4851,4938,5562,5563,5046 Ⓓ Design Regd:6439
Dealer:Hassan Traders Opposite Blood Bank Rabwah